سوال

(15)حکومت کے قانون کے مطابق زمین کوسالانہ لگان اورآبیانہ وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

س(1) : زیدزراعت پشہ آدمی ہے سالانہ بیج اورمزدوری ودیگر مصارف کھیتی پر50من پختہ غلہ اصل راس المال سے زید کولگاناپڑتا ہے 2050من غلہ پیدا ہوتا ہے ۔سوال یہ ہے کہ کیا50من جوکھیتی پر بسلسلہ بیج ومزوردی خرچ ہوتا ہے اسے الگ کرلینے کے بعد صرف 2000من غلہ کا عشرادا کرے یا بوری پیدوار2050من عشرادا کرے ؟

س(2) : موجودہ حکومت کے قانون کے مطابق زمین کوسالانہ لگان اورآبیانہ وغیرہ کھیتی لیناپڑتا ہے ۔سوال یہ ہے کہ لگان اور ٹیکس زمین کے سلسلے میں جتنی رقم سالانہ اداکرنی پڑتی ہے غلہ کی پیداوارمیں سے اس کے حساب سے غلہ مجرا کرلینے کے بعد عشریا نصف عشراداکیا جائے یابغیر مجراکئے پوری پیداوارکا عشریا نصف عشر دیا جائے ۔

س(3) : ہمارے یہاں یہ طریقہ رائج ہے کہ جنس تیار ہونے سے پہلے ضرورت مند آدمی بھاؤ اوروقت مقرر کرکے مہاجن سے جنس پر روپیہ لےلیتے ہیں ۔جسے بیع سلم کہاجاتا ہے ۔سوال یہ ہے کہ غلہ پیدا ہونے کے بعد مہاجن کے ہاتھ بیچے ہوئے غلہ کواداکردینے کے بعد باقی کاعشراداکیا جائے یا کل غلہ میں سے پہلے عشریا نصف اداکردیا جائے پھر عشریا نصف عشرادا کیاجائے ؟بینواتوجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ج(1) : صورت مسوئلہ مفصلہ میں زید کل غلہ 2050من کا عشراداکرے اخراجات ومصارف کھیتی50من منہاکرکے عشرنہ اداکرے ۔نقصان زکوۃ یعنی تقلیل واجب میں موثر فقط مؤنہ سقی ہے ۔باقی بیج حرث ارض حصادتابیر جذاذوقطاف تخفیف دیاس وغیرہ مؤثرفی تقلیل الزکوۃ نہیں ہیں ۔عہد نبوت وخلافت میں بھی حصادجذاذدیاس حرث (اثارہ) ارض القاء حب وبذرتابیر وغیرہ کے کام اجرت دے کرکرائے جاتےتھے لیکن کسی ایسی مرفوع صحیح یا ضعیف حدیث یااثرکامجھ کو علم نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہوکہ کھیتی کے مصارف واخراجات مذکورکسی موثرفی تنقیص الزکوۃ ہیں

ہذا ما عندي ومن یدعی ومن یدعی خلاف ذلک فلیات بنص اواثردل علی دعواہ

ج(2)خراج شرعی کے وضع کرنے یعنی : مجراکرنے کے بعدمابقی کاعشریا نصف عشراداکرناذیل میں درج کردہ اثرسےثابت ہے لیکن موجودلگان چونکہ خراج شرعی نہیں ۔اس لئے ہرسال کے غلہ سے لگان مجراکئے بغیر کل پیدوارسے عشریانصف عشراداکیاجائے

عن ابراهیم بن ابی عبلة قال : کتب عمر بن عبدالعزیزالی عبداللہ بن ابی عوف عاملہ علی فلسطین فیمن کانت یدہ اَرض یحرثھا من المسلمین ان یقبض منھا جزیتھا ثم یاخذ منھا زکوۃ ما بقی بعد الجزیة قاب ابن عبلة : انا ابتلیت بذلک ومنی اخذ ذلک (الاموال ص :90(236)کتاب الخراج ص :126)

ج(3) بیع سلم اور سلف عہد نبوت وخلافت میں بھی ہوتی تھی ۔ لیکن کسی ایسی مرفوع روایت کا مجھ کو علم نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا کہ مسلم الیہ اپنی پیداوار سے مسلم فیہ الگ کرنے کے بعد نصاب کا لحاظ کرتا ہو۔ اور اسی مابقی کی زکوۃ دیتا ہو۔ عشر ادا کرنے کا حکم مطلقا آیا ہے اور اس اطلاق کے خلاف کوئی نص نہیں ہے شافعیہ مالکیہ حنفیہ سب متفق ہیں کہ کسی قسم کا قرض پیداوار زمین کی زکوۃ کم کرنے میں موثر نہیں ہے وہذا الحق عندي خلافا واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 55

محدث فتویٰ